مولانا شيخ محمد عادل رباني

جسے تم بُرا سمجھتے ہو اُس میں بھی کچھ اچھا ہوتا ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

اللہ عزوجل قرآنِ عظیم الشان میں فرماتا ہے:"کچھ چیزوں میں بھلائی ہوتی ہے جنہیں تم ناپسند کرتے ہو، اور کچھ چیزوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی جنہیں تم پسند کرتے ہو۔" یعنی برائی کو صرف منفی نظر سے مت دیکھو۔ اللہ عزوجل اُس میں بھی بھلائی پیدا فرما دیتا ہے۔ جو تمہیں بُرا لگتا ہے، اُس میں بھی آخر میں بھلائی نکل آتی ہے۔

اب دنیا کے حالات واضح ہو چکے ہیں۔ ہر چیز میں کوئی نہ کوئی بھلائی ہوتی ہے۔ ایک مسلمان کے لیے، جو اسلام پر ہے، ہر چیز میں خیر ہوتی ہے۔ اللہ ﷻ کی اجازت کے بغیر کسی بھی چیز میں برائی نہیں ہو سکتی۔ ہر چیز ہمارے اعمال کی کتاب میں لکھی جا رہی ہے۔ اس کے بدلے میں اللہ ﷻ اُن پر اور ہم پر آخرت میں اپنا فضل و کرم فرمائے گا، ان شاء اللہ۔

اس لیے، اس دنیا میں زیادہ تر چیزیں ویسی نہیں ہوتیں جیسی وہ نظر آتی ہیں۔ وہ بالکل ویسی نہیں ہوتیں جیسی دکھائی دیتی ہیں۔ شیطان لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ برائی اپنی جگہ بری ہے، لیکن اس دنیا میں بہت سی بری چیزیں اچھی نظر آتی ہیں۔ دنیا میں شیطان بھی ہیں، حتیٰ کہ انسانی شیطان بھی جو شیطان سے بھی زیادہ بُرے ہوتے ہیں۔ وہ ہر قسم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ہر طرح کے لوگوں کو دھوکہ دے سکتے ہیں۔ اسی لیے اللہ عزوجل نے دنیا کا نظام ایسا بنایا ہے کہ یہ لوگوں کے لیے امتحان ہو۔ ہم ہر ہونے والی چیز کو اللہ ﷻ کی جانب سے تقدیر سمجھیں گے۔ دیکھتے ہیں انجام کیا ہوتا ہے؛ جیسے کہ کہتے ہیں، "جو اللہ ﷻ کرتا ہے، بہترین طریقے سے کرتا ہے۔"

اس لیے، کچھ لوگ اللہ ﷻ کی تقدیر کے خلاف بغاوت کرتے ہیں؛ نعوذ باللہ۔ وہ جان بوجھ کر یا انجانے میں بغاوت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "یہ کیسے ہو رہا ہے؟" نعوذ باللہ! "اللہ عزوجل یہ کیسے ہونے دیتا ہے؟" اگر وہ ﷻ اجازت نہ دے، تو اُس ﷻ کی اجازت کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ان لوگوں کو توبہ کرنی چاہیے اور جو کچھ وہ دیکھتے ہیں اُس پر معافی مانگنی چاہیے۔ اللہ ﷻ جانتا ہے کیا ہو رہا ہے۔ نعوذ باللہ، کیا تم اللہ عزوجل کو سکھاؤ گے! توبہ کرو اور معافی مانگو۔ توبہ کرو اور معافی مانگو۔

کچھ لوگ صرف دل میں ہی نہیں سوچتے بلکہ زبان سے بھی کہہ دیتے ہیں؛ ایسے بہت سے بے وقوف اور

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ناسمجھ لوگ ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ”ہم بغاوت کر رہے ہیں۔“ کس کے خلاف بغاوت کرو گے؟ کیا اللہ عزوجل کے حکم اور حاضری سے بچنے کی کوئی جگہ ہے؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ بغاوت کر کے بچ جاؤ گے؟ نعوذ باللہ! توبہ کرو اور معافی مانگو۔ اللہ ﷻ ہر چیز بہترین طریقے سے کرتا ہے۔ غم نہ کرو، فکر نہ کرو۔ زیادہ بولنے والوں کی بات نہ سنو۔ حق کو دیکھو۔ حق وہ ہے جو اللہ ﷻ چاہتا ہے۔ اللہ عزوجل ہی ہر چیز کرتا ہے، اور وہ سب کچھ بہترین طریقے سے کرتا ہے۔ اُس ﷻ کے کام پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اُس ﷻ سے کوئی سوال نہیں کیا جا سکتا!

آج صبح جمعہ کی صبح ہے۔ آؤ ہم سب توبہ کریں اور مغفرت طلب کریں۔ جو کچھ بھی ہمارے دلوں میں گزرا ہے، ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، “بغاوت نہ کرو۔” ہر چیز کا ایک مقصد ہوتا ہے۔ جو لوگ اسلام پر ہیں، اُن کے لیے ہر چیز کا انجام اچھا ہوتا ہے۔ اس لیے، اللہ ﷻ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں ہمارے نفس کے شر سے محفوظ رکھے، شیطان کے شر سے محفوظ رکھے، اور انسانی شیطانوں کے شر سے بھی محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں اُن لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے جو برائی کو اچھا بنا کر دکھاتے ہیں اور ہمیں گناہ کی طرف لے جاتے ہیں۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

قرآن کے ختم پڑھے گئے ہیں، آیات، سورتیں، تسبیحات، تہلیلات، صلوات، دلائل الخیرات کے ختم، اور نیک اعمال کیے گئے ہیں؛ اللہ ﷻ سب کو قبول فرمائے۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے، آپ ﷺ کے اہلِ بیت اور اصحاب کے لیے، تمام انبیاء کے لیے، اولیاء، صالحین اور مشائخ کے لیے؛ ہمارے تمام بزرگوں کی روحوں کے لیے؛ تمام مومن مردوں اور عورتوں، مسلمان مردوں اور عورتوں کی روحوں کے لیے؛ خیر کے آنے اور شر کے دور ہونے کے لیے؛ ہمارے ایمان کی قوت کے لیے؛ دنیا اور آخرت کی خوشی کے لیے۔

لِلّٰہِ تَعَالٰی، الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۰ اپریل ۲۰۲۶ / ۲۲ شوال ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استنبول